سوال

(352) لڑکی سے ایجاب قبول کرانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نکاح پڑھاتے وقت لڑکے سے ایجاب قبول کراتے ہیں۔ اسی طرح لڑکی سے ایجاب قبول کرانا درست ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لڑکی والے کی طرف سے جو اجازت نکاح ہوتی ہے۔ اس کو ایجاب کہتے ہیں اور لڑکے کی طرف سے جو ہاں ہوتی ہے۔ اسے قبول کہتے ہیں۔ پہلے ایجاب ہونا چاہیے پھر قبول لڑکی سے نکاح کی اجازت لینے کا حکم آیا ہے۔ لیکن کنواری لڑکی کا خاموش رہنا اجازت کے حکم میں ہے۔ (اہلحدیث 3 جمادی الاخری 1363 ہجری)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 332

محدث فتویٰ